رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون : ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

خطبہ نمبر ۲۶

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۷۰ / ۳۵ | اتوار ۵ ذوالحجہ ۱۴۰۱ھ ۴ اخاء ۱۳۶۰ ہش ۴ اکتوبر ۱۹۸۱ء | نمبر ۲۲۵

بحرِ حکمت کے موتی ۔ جوامع الکلم ۔ جواہر الکلام

قرآن شریف میں تمام احکامات کی نسبت تقویٰ کیلئے بڑی تاکید ہے

اس قدر تاکید فرمانے میں بھید یہ ہے کہ تقویٰ انسان کیلئے سلامتی کا تعویذ ہے !

ارشاد باری تعالیٰ

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ مُّلٰقُوْهُ ۗ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ (البقرہ : ۲۲۴)

ترجمہ :- اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور جان لو کہ تم اس کے روبرو ہونیوالے ہو اور تو مومنوں کو (اس دن کے بارے میں) خوشخبری دے۔

وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَاتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝ (الانعام : ۱۵۶)

اور یہ (قرآن) ایسی کتاب ہے ۔ جسے ہم نے اتارا ہے (اور یہ) برکت والی ہے ۔ پس اس کی پیروی کرو اور تقویٰ اختیار کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے ۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت عطیہؓ سے روایت ہے کہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انسان کامل طور پر متقی نہیں بن سکتا ۔ یہاں تک کہ وہ ناجائز باتوں سے بچنے کے لیے ان باتوں کو بھی چھوڑ دے جو ناجائز نہیں۔ (ترمذی)

حضرت سعدؓ سے روایت ہے کہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تو پسند کرتا ہے دل کے غنی، گمنام متقی شخص کو۔ (مسلم)

ملفوظات سیدنا حضرت اقدس

"قرآن شریف میں تمام احکام کی نسبت تقویٰ اور پرہیزگاری کے لیے بڑی تاکید ہے ۔ وجہ یہ ہے کہ تقویٰ ہر ایک بدی سے بچنے کے لیے قوت بخشتی ہے اور ہر ایک نیکی کی طرف دوڑنے کے لیے حرکت دیتی ہے اور اس قدر تاکید فرمانے میں بھید یہ ہے کہ تقویٰ ہر ایک باب میں انسان کے لیے سلامتی کا تعویذ ہے اور ہر ایک قسم کے فتنہ سے محفوظ رہنے کے لیے حصن حصین ہے ۔ ایک متقی انسان بہت سے ایسے فضول اور خطرناک جھگڑوں سے بچ سکتا ہے جن میں دوسرے لوگ گرفتار ہو کر بسا اوقات ہلاکت تک پہنچ جاتے ہیں اور اپنی جلد بازیوں اور بدگمانیوں سے قوم میں تفرقہ ڈالتے اور مخالفین کو اعتراض کا موقعہ دیتے ہیں۔"

(ایام الصلح صفحہ ۱۰۵)

"مبارک وہ ہے جو کامیابی اور خوشی کے وقت تقویٰ اختیار کرے اور بدقسمت وہ ہے جو ٹھوکر کھا کر اس کی طرف نہ جھکے۔"

(ملفوظات جلد اوّل)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ : یکم اخاء (اکتوبر) ۔ سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :-

طبیعت قدرے بہتر ہے لیکن دانت کی تکلیف ابھی باقی ہے ۔

احبابِ جماعت توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے اور کامل صحت و سلامتی کے ساتھ کام کرنے والی اور غیر معمولی تائید و نصرت الٰہی سے بھرپور و معمور طویل زندگی عطا فرمائے ۔ آمین ۔

ربوہ : یکم اخاء (اکتوبر) حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کو کل پھر کچھ بلڈ پریشر ہو گیا تھا ۔ طبیعت میں کسی قدر کمزوری اب بھی ہے ۔

احباب جماعت بالالتزام دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے ۔ آمین ۔

ملاقات کے سلسلہ میں ضروری اعلان

احباب جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے انفرادی یا اجتماعی ملاقات کے لئے صرف جمعرات کا دن مقرر ہے ۔ دیگر ایام میں ملاقات کے لئے تشریف نہ لاویں ۔

ہر قسم کی ملاقات کے لئے پیشگی منظوری حاصل کرنا ضروری ہے جس کے لئے دفتر پرائیویٹ سیکرٹری کی وساطت سے تحریری طور پر درخواست بھجوانی چاہیئے ۔ براہِ کرم پیشگی منظوری حاصل کئے بغیر ملاقات کے لئے تشریف نہ لاویں ۔

(حمید احمد کلیم ۔ پرائیویٹ سیکرٹری)

مجالس خدام الاحمدیہ

عشرہ وصولی منائیں

جملہ مجالس خدام الاحمدیہ یکم اکتوبر تا ۱۰ اکتوبر ۱۹۸۱ء عشرۂ وصولی کا اہتمام فرمائیں ۔ اس دوران کوشش کی جائے کہ :-

۱ ۔ ہر خادم سے ذاتی رابطہ قائم ہو ۔

۲ ۔ تمام مدات کا بجٹ سو فیصد پورا ہو جائے

۳ ۔ چندہ سالانہ اجتماع اور چندہ تعمیر ہال صف دوم کی طرف خصوصی توجہ دی جائے ۔

۴ ۔ ہر مجلس اپنی وصول شدہ رقم فوری طور پر مرکز میں بھجوا دے

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

"جو خدا کے لئے ہوتا ہے خدا اس کا ہو جاتا ہے ۔ خدا تعالیٰ اپنی طرف آنے والے کی سعی اور کوشش کو ضائع نہیں کرتا ۔ (ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۱۴۴)

پبلشر: مسعود احمد پرنٹر: سید عبدالحی مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ قیمت ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۵ ذوالحجہ ۱۴۰۱ھ

۴ اخاء ۱۳۶۰ ہش

ذوالحجہ کا مبارک مہینہ اور ہمارا فرض

ہم اللہ تعالیٰ کے فضل سے ذوالحجہ کے مقدس و مبارک مہینہ میں داخل ہو چکے ہیں۔ اس ماہ مبارک کو اسلام میں ایک خاص اہمیت حاصل ہے۔ وہ اہمیت یہ ہے کہ ہر سال اس مہینہ کے شروع ہوتے ہی ہزاروں سال پہلے خدا تعالیٰ کی راہ میں پیش کی جانے والی ایک عظیم الشان قربانی اور اس کے طیب و شیریں ثمرات اور نہایت دور رس انقلاب انگیز اثرات کی یاد تازہ ہو جاتی ہے۔

یہ وہ عظیم الشان قربانی ہے جو آج سے ہزاروں سال قبل حضرت ابراہیم علیہ السلام نے خدائی حکم کے تحت ایک ہولناک ویرانے کو آباد کرنے اور وہاں خدائے واحد و یگانہ کے سب سے پہلے گھر کو از سر نو تعمیر کرنے کی غرض سے اس کے حضور پیش کی۔ خدا تعالیٰ کی طرف سے حکم ملنے پر آپ اپنی بیوی حضرت ہاجرہ علیہا السلام اور اپنے نوعمر عزیز فرزند حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کو مکہ کی وادی غیر ذی زرع میں جو یکسر غیر آباد تھی تنہا چھوڑ آئے۔ حضرت ہاجرہ نے بھی اپنے نوعمر فرزند سمیت اس ہولناک ویرانے میں تنہا رہنا بخوشی قبول کیا۔ وہ اس یقین سے لبریز تھیں کہ وہ خدا جس کے حکم کی تعمیل میں یہ بظاہر ہلاکت خیز قدم اٹھایا جا رہا ہے انہیں اور ان کے بچہ کو ضائع نہیں ہونے دیگا یہ وہ عظیم الشان قربانی تھی جس میں بیک وقت باپ، بیوی اور بیٹا یعنی پورا گھر شامل تھا۔ اس کے معنی یہ ہیں کہ اس میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اپنی ہی نہیں بلکہ اپنی اگلی نسل کی قربانی بھی شامل تھی۔

فی الواقعہ خدا تعالیٰ نے اس کے اپنے حکم کی تعمیل میں عرب کے ویرانے میں تنہا چھوڑے جانے والے ماں اور بیٹے کو ضائع نہیں ہونے دیا۔ اس نے قدم قدم پر اور لمحہ بہ لمحہ معجزے ظاہر کر کے نہ صرف ان کی حفاظت فرمائی بلکہ ان کے ذریعہ سے اس ویرانے کی آبادی کا سامان کیا اور پھر وہاں حضرت ابراہیم اور حضرت اسمٰعیل علیہما السلام سے کرۂ ارض پر اپنے سب سے پہلے گھر کو از سر نو تعمیر کرا کے اسے پوری دنیا کی ہدایت کا ابدی مرکز بنایا۔ یہ سب حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی نسل کی اس عظیم قربانی کے عظیم الشان ثمر کے طور پر رونما ہوا جو انہوں نے خدائی حکم پر لبیک کہتے ہوئے بلا پس و پیش پیش کی۔ ان کی پیشکردہ اس عظیم قربانی سے خوش ہو کر اللہ تعالیٰ نے انہیں ایک عظیم الشان خوشخبری سے نوازا۔ اس نے انہیں بذریعہ الہام مخاطب کر کے کہا کہ اے ابراہیم آسمان کی طرف دیکھ۔ کیا تو آسمان کے ان ستاروں کو گن سکتا ہے؟ انہوں نے عرض کیا اے میرے پروردگار! یہ میری طاقت سے باہر ہے کہ میں ان ستاروں کو گن سکوں تب خدا نے فرمایا۔ اے ابراہیم! میں نے تیری قربانی کو دیکھا اور قبول کیا۔ اب میں تیری اس قربانی کے بدلے تیری اولاد کو اس قدر بڑھاؤں گا کہ جس طرح آسمان کے ستاروں کو کوئی گن نہیں سکتا اسی طرح تیری اولاد کو بھی کوئی گن نہیں سکے گا اور تاریخ شاہد ہے کہ خدا نے اپنی بشارت کو پورا کر کے ایسا ہی کر دکھایا۔

ذوالحجہ کا مہینہ شروع ہوتے ہی حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کے مقدس کنبہ یعنی آئندہ نسل کی عظیم قربانی، اس کے طیب و شیریں ثمرات اور آئندہ زمانوں تک پھیلے ہوئے اس کے انقلاب انگیز اثرات کی یاد تازہ ہو جاتی ہے۔ اس یاد کو قائم و دائم اور ہمیشہ تر و تازہ رکھنے کے لئے ہی ہر سال ۹ ذوالحجہ کو مکہ معظمہ میں دنیا کے کونہ کونہ سے آئے ہوئے لاکھوں افراد (جن کے لئے حسب شرائط وہاں جانا ممکن ہو) حج کا مقدس فریضہ ادا کرتے ہیں۔ نیز اس سے اگلے روز یعنی ۱۰ ذوالحجہ کو دنیا کے ہر حصہ میں مسلمان کہلانے والے عید الاضحیٰ کی تقریب مناتے ہیں اور حسب توفیق جانوروں کی قربانیاں پیش کر کے تصویری زبان میں اپنے اس عہد اور عزم کی تجدید کرتے ہیں کہ دین کامل کی سربلندی اور غلبہ کے لئے وہ اپنی جانیں قربان کرنے سے بھی دریغ نہیں کریں گے۔ ان قربانیوں میں یہی حکمت پوشیدہ ہے کوئی اسے سمجھے یا نہ سمجھے یہ دوسری بات ہے۔

احمدی ہونے کی حیثیت میں ذوالحجہ کا مہینہ اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی عظیم قربانی کی یادگار کا ہم سے بہت گہرا تعلق ہے۔ کیونکہ اس آخری زمانہ میں جبکہ ہر چہار طرف ظلمت چھائی ہوئی ہے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قربانی کا اعادہ کر کے دنیا کے روحانی ویرانوں کو آباد کرنے کا اہم اور عظیم الشان کام ہمارے سپرد کیا گیا ہے۔ اسی لئے سیدنا حضرت اقدس (اللہ تعالیٰ کی سلامتی ہو آپ پر) نے ہمیں ہماری یہ عظیم ذمہ داری یاد دلاتے ہوئے فرمایا ہے:۔

"ضروری ہے کہ (تم) خدا کی راہ میں اپنی زندگی وقف کرو۔ . . . یہ ہو نہیں سکتا جب تک کہ (تم میں سے ہر شخص) خدا تعالیٰ کے سامنے غیریت کا چولہ اتار کر آستانۂ الوہیت پر نہ گر جاوے اور یہ عہد نہ کرے کہ خواہ دنیا کی وجاہت جاتی رہے اور مصیبتوں کے پہاڑ ٹوٹ پڑیں تو بھی خدا کو نہیں چھوڑے گا اور خدا تعالیٰ کی راہ میں ہر قسم کی قربانی کے لئے تیار رہے گا ابراہیم علیہ السلام کا یہی عظیم الشان اخلاص تھا کہ بیٹے کی قربانی کے لئے تیار ہو گئے۔ اسلام کا منشاء یہ ہے کہ بہت سے ابراہیم بنائے۔ پس تم میں سے ہر ایک کو کوشش کرنی چاہیئے کہ ابراہیم بنے۔ میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ ولی پرست نہ بنو بلکہ ولی بنو اور پیر پرست نہ بنو بلکہ پیر بنو۔"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۱۸۹)

چونکہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے خود اپنی ہی نہیں بلکہ اپنی اولاد کی بھی قربانی خدا تعالیٰ کے حضور پیش کی تھی اس لئے ہمارے واسطے بھی ضروری ہے کہ ہم دین کامل کے غلبہ اور اسکی سربلندی کے لئے خود اپنی ہی نہیں اپنی اولادوں کی بھی قربانی پیش کرتے چلے جائیں۔ یہی وہ سبق ہے جو ذوالحجہ کا مہینہ ہر سال ہمیں آ کر دیتا ہے۔ ہمارا فرض ہے کہ ہم خود اپنے آپ کو اور اپنی اولادوں کو خدا تعالیٰ کی راہ میں قربان کر کے اس سبق کو عملی جامہ پہناتے چلے جائیں۔ یہی وہ نصیحت ہے جو خلفاء سلسلہ عالیہ احمدیہ ہمیں کرتے چلے آ رہے ہیں۔ چنانچہ ہم اپنی ان معروضات کو سیدنا حضرت المصلح الموعود کے دو نہایت اہم ارشادات پر ختم کرتے ہیں جو اس نصیحت پر ہی مشتمل ہیں آپ فرماتے ہیں:۔

(۱) "یہ صاف بات ہے کہ جتنا بڑا کوئی انسان بنتا ہے اتنا ہی زیادہ اسے اس مرتبہ تک پہنچنے کے لئے قربانی کرنی پڑتی ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے قربانی کی۔ خدا تعالیٰ نے اس قربانی کے بدلے ان کی اولاد کو بے نظیر ترقی دی۔ اگر تم بھی چاہتے ہو کہ تمہاری اولاد ترقی کرے۔ تو تم بھی اپنی اولاد کو قربان کرو۔ اس سے ایسی محبت نہ کرو جو تم کو اس کی اصلاح اور علوم کے سکھانے سے باز رکھے اور تم ان کی نگرانی چھوڑ دو۔ اگر تمہیں یہ خواہش ہے کہ تمہاری نسل بڑھے تو بجائے ان کے آرام و آسائش کی فکر کے ان کی روحانی تربیت کرنی چاہیئے اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہماری اولاد ترقی کرے اور آسمان کے ستاروں کی طرح گنی نہ جائے تو اس کا ایک ہی ذریعہ ہے کہ ہم اپنی اولاد کو بچپن میں آوارہ، آرام طلب کاہل اور سست نہ بنائیں بلکہ ان کے اعمال اور اخلاق کی پوری نگرانی کریں۔"

(خطبہ عید الاضحیٰ فرمودہ ۲۵ جولائی ۱۹۲۵ء)

(۲) "میں اپنی جماعت کو نصیحت کرتا ہوں کہ وہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے واقعہ اور اس عید سے سبق سیکھے۔ اگر آپ لوگ چاہتے ہیں کہ آپ کو ہمیشہ سکھ حاصل ہو اور آپ کے مرنے کے بعد بھی آپ کی عیدیں ختم نہ ہوں تو آپ اپنے بچوں کو قربان کریں اور ان کو دنیا کی ہر قسم کی مشقت برداشت کرنے کی عادت ڈالیں تاکہ وہ دین اور اسلام کے جھنڈے کو بلند کرنے کے لئے کسی تکلیف اور مشقت سے خوف نہ کھائیں۔ (ایضاً)

(بحوالہ خطبات محمود جلد دوم (۱) صفحہ ۸۳ (۲) صفحہ ۸۴)

اخلاص

اخلاص میں گو موت کی تلخی کا مزہ ہے
اخلاص و وفا شعبۂ ایماں کی بقا ہے
دل جیتنے ہوں تو فقط اخلاص سے جیتو
یہ بازوئے شمشیر زن و دستِ دعا ہے

(عبدالمنان ناہید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

اکتوبر کے آخر میں مرکزِ سلسلہ میں خدام الاحمدیہ اطفال الاحمدیہ لجنہ اماء اللہ ناصرات الاحمدیہ اور انصار اللہ کے اجتماع ہونگے

اجتماعوں پر آنیوالوں کو ابھی سے دعائیں کرنی چاہئیں کہ جس مقصد کے لیے انہیں بلایا جا رہا ہے اللہ تعالیٰ اُسے پورا کرنے کے سامان پیدا کرے

میں امراء اضلاع، مربیانِ سلسلہ اور معلمین کے ذمہ یہ کام لگاتا ہوں کہ وہ گاؤں گاؤں پھر کر لوگوں کو اجتماع میں شرکت کے لیے تیار کریں

نوعِ انسانی کو ہلاکت سے بچانے کیلئے صدقہ دینا چاہیئے ہم تینوں اجتماعات کے موقع پر اس غرض کیلئے اکیس اکیس بکروں کی قربانی دیں گے

از سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۱۸ ماہ تبوک ۱۳۶۰ ہش، مطابق ۱۸ ستمبر ۱۹۸۱ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

مرتبہ مکرم یوسف سلیم صاحب شاہد ایم۔اے ۔ انچارج شعبہ زود نویسی ربوہ

تشہد و تعوذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

"اکتوبر کے آخر میں خدام الاحمدیہ، اطفالِ احمدیہ، لجنہ اماء اللہ اور ناصرات الاحمدیہ اور انصار اللہ کے اجتماع ہوں گے۔

آج میں ان اجتماعات کی تیاری اور اہمیت کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔

وَلَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ لَاَعَدُّوْا لَهٗ عُدَّةً (التوبۃ آیت: ۴۷)

قرآن کریم کی یہ بھی ایک عظمت ہے کہ وہ ایک واقعہ کی اصلاح جب کرتا ہے تو چونکہ یہ ابدی صداقتوں پر مشتمل ہے اُس کا بیان اس طرح کرتا ہے کہ واقعہ کی طرف اشارہ بھی ہو جائے اور

ایک بنیادی اصول اور حقیقت

بھی بیان کر دی جائے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اُن کمزوروں کے متعلق اور منافقوں کے متعلق جو جہاد میں نہیں نکلے اور بعد میں عُذر کرنے شروع کئے کہ یہ وجہ تھی اور یہ وجہ تھی، ہمارے گھر ننگے تھے، ڈکیتی کا خطرہ تھا وغیرہ وغیرہ، اس لیے ہم نہیں جا سکے ورنہ دل میں بڑی تڑپ تھی، بڑی خواہش تھی، ہمارے سینوں میں بھی مومنوں کے دل دھڑک رہے ہیں وغیرہ۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ تم جھوٹ بولتے ہو، تمہارا ارادہ تمہاری نیت کبھی بھی جہاد میں شامل ہونے کی نہیں ہوئی۔ اور دلیل یہاں یہ دی ہے کہ اگر اُن کا ارادہ ہوتا، تو اس کے لیے تیاری بھی ہوتی۔ جس شخص نے اُس زمانہ کے حالات کے مطابق نہ کبھی تلوار رکھی نہ نیزہ، نہ تیر کمان نہ زرہ، نہ خود، نہ نیزے کا فن سیکھا، نہ تلوار چلانے کی مشق کی، نہ تیر کمان ہاتھ میں پکڑا، وہ یہ نہیں کہہ سکتا کہ عارضی ضرورتوں کی وجہ سے میں اس جہاد سے محروم ہو رہا ہوں ورنہ دل میں تڑپ تو بہت ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے دل میں اگر تڑپ ہوتی، اگر تمہارا ارادہ اور نیت خدا تعالیٰ کے فضلوں کو حاصل کرنے کی ہوتی تو اُس کے لیے تمہیں تیاری کرنی پڑتی۔

جو مسئلہ زیر بحث ہے یہاں یعنی جہاد بالسیف اُس کے لیے تیاری دو طرح کی ہے۔ ایک جہاد کے لیے اسلحہ وغیرہ کی تیاری۔ اُس وقت رضا کار فوج تھی اپنے ساتھ کھانے کا سامان لے کے جاتے تھے، اُس کی تیاری۔ اور دوسرے مشق ہے، تھوڑا کھا کے، بھوکا رہ کے

مشقت برداشت کرنے کی تیاری

تلوار اس طرح چلانے کی تیاری کہ جب کسریٰ کے ساتھ مقابلہ ہوا بعد میں تو کچھ عرصہ حضرت خالدؓ بن ولید بھی اس محاذ پر سپہ سالار کے طور پر لڑ رہے تھے۔ چار پانچ لڑائیاں انہوں نے وہاں لڑیں۔ پھر وہ قیصر کے مقابلہ پہ چلے گئے۔ مسلمان فوج چار ہزار گھوڑ سوار اور چودہ ہزار پیادہ تھی اور اُن کے مقابلہ میں ہمیشہ قریباً چار گنا زیادہ فوج کسریٰ کی ہوتی تھی۔ ایک دن کی لڑائی اگر آٹھ گھنٹے کی سمجھی جائے تو ہر دو گھنٹے کے بعد کسریٰ کی فوجوں کا کمانڈر اگلی لڑنے والی صفوں کو پیچھے ہٹا لیتا تھا اور تازہ دم فوج آگے بھیج کے اُن کی صفیں بنا لیتا تھا۔ طریقہ یہ ہوتا تھا کہ درمیان لڑنے والوں کے درمیان سے وہ آگے بڑھتے تھے اور محاذ کو سنبھال لیتے تھے اور لڑنے والے پیچھے ہٹ جاتے تھے۔ اور مسلمان فوج کا ہر سپاہی آٹھ گھنٹے لڑتا تھا۔ کسریٰ کا سپاہی ہر دو گھنٹے کے بعد تازہ دم آگے آتا تھا۔ لیکن باوجود اس کے کہ کسریٰ کے تازہ دم فوجیوں کا وہ مقابلہ کر رہے ہوتے تھے، آٹھ گھنٹے (اپنی زندگی کی حفاظت کی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تو انہیں پرواہ نہیں تھی لیکن) خدا کے نام پر
محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان نثاری
کا یہ مقابلہ تھا کہ آٹھ گھنٹے لڑتے چلے جاتے تھے۔ کسی کے دل میں یہ خواہش ہو کہ وہ ان حالات میں آٹھ گھنٹے دشمن کا مقابلہ کرے، اُس دشمن کا کہ ہر دو گھنٹے بعد تازہ دم فوج اس کے سامنے آرہی ہے، وہ اُس وقت تک ایسا نہیں کرسکتا جب تک تیاری نہ کی ہو اس کے لیے یعنی آٹھ گھنٹے لگاتار تلوار چلانے کی مشق نہ کی ہو اور آٹھ گھنٹے تلوار چلانے کے بعد وہ تھکاوٹ محسوس نہ کرے مزید لڑائی کے لیے تیار ہو۔

تو ایک تیاری تو اسلحہ خریدنے کی ہے۔ دُوسری تیاری اُس اسلحہ کے استعمال کی ہے۔ مسلمان کے لیے تیاری ایک ایسے استعمال کی تھی کہ اپنے سے کہیں زیادہ تعداد میں دشمن اور ہر دو گھنٹے بعد تازہ دم فوج کا مقابلہ۔ کبھی پانچ گنا زیادہ اُن کی فوج اِنہی اٹھارہ ہزار کے مقابلہ میں۔ جس کا مطلب یہ تھا کہ قریباً ڈیڑھ گھنٹے کے بعد تازہ دم فوج سامنے آگئی۔

تو اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ تم کہتے ہو کہ تڑپ بڑی تھی، ہم بھی پکے مومن ہیں مگر مجبوریاں ایسی آگئیں کوئی بچہ بیمار ہوگیا۔ بہانہ جُو طبیعت۔ گھر خطرے میں پڑ گیا، یہ ہوگیا وہ ہوگیا ورنہ پیچھے رہ نہ جاتے۔ خدا کہتا ہے تم جھوٹ بولتے ہو۔ اور دلیل یہ کہ اگر تمہیں خواہش ہوتی جہاد پر نکلنے کی تو اس کے لیے ہر ممکن تیاری کی ہوتی۔ نہ تم نے اسلحہ پر مال خرچ کیا، نہ تم نے

اسلحہ چلانے کی مشق

کی ضرورت کے مطابق مشق۔ مشق اتنی کہ، مثلاً مَیں نے تیراندازی کا نام لیا ابھی، ایک بار جب خالدؓ بن ولید ہی قیصر کی فوجوں کے خلاف لڑ رہے تھے تو دمشق کا محاصرہ کیا ہوا تھا۔ قیصر کی فوج کا جو کمانڈر تھا اُس نے جہالت سے مسلمان پر رُعب ڈالنے کیلئے، یہ نہ سمجھتے ہوئے کہ مسلمان پر رُعب نہیں ڈالا جاسکتا کیونکہ وہ تو صرف خدا سے ڈرتا ہے، یہ منصوبہ بنایا کہ نوجوان لڑکیوں اور راہبوں، پادریوں کو فوجی لباس پہنا کے اور ہاتھ میں نیزے دیکر اور تلواریں لٹکا کے فصیل کے اوپر کھڑا کردیا۔ کئی ہزار مرد و زن کو۔ خالدؓ بن ولید کی دُوربین آنکھ مومنانہ فراست رکھنے والی۔ انہوں نے کہا اچھا میرے ساتھ مذاق کر رہے ہو تم۔ آپ نے اپنی پیادہ فوج کو پیچھے کیا اور تیراندازوں کو آگے بُلایا۔ اور تیراندازوں کو یہ حکم دیا کہ تم یہ جو سامنے تمہارے کھڑے ہیں ہم پہ رُعب ڈالنے کے لئے ان میں سے ایک ہزار کی آنکھ نکال دو تیر سے۔ اور گھنٹے ڈیڑھ گھنٹے میں ان تیراندازوں نے ایک ہزار کی آنکھ میں

نشانہ ٹھیک بٹھایا

اور آنکھ نکال دی۔ اُس کے مقابلہ میں مشہور ہے کہ ایک بادشاہ بیوقوف تھا وہ سمجھتا تھا مَیں بڑا بہادر، ماہر فن ہوں، جنگ جُو ہوں تو مشق کر رہا تھا اور کوئی نشانہ بھی اس کا بُلز آئی (Bull's eye) پر نشانہ پر نہ بیٹھتا تھا۔ کوئی دس گز اِدھر پڑتا تھا کوئی دس گز اُدھر پڑتا تھا۔ کوئی راہی گذر رہا تھا اس نے سوچا بادشاہ سے مذاق کر رہے ہیں سارے۔ جہاں وہ نشانہ مار رہا تھا وہ وہاں کھڑا ہوگیا جاکے۔ تو حواری خوشامد خورے کہنے لگے نہ نہ پرے ہٹ پرے ہٹ مرنا چاہتا ہے؟ بادشاہ سلامت تیراندازی کر رہے ہیں۔ اس نے کہا صرف یہ جگہ محفوظ ہے جہاں تیر نہیں لگ رہا۔ باقی دائیں بھی لگ رہا ہے بائیں بھی لگ رہا ہے اوپر بھی نکل رہا ہے ورے بھی پڑ رہا ہے، اس جگہ پہ نہیں آرہا۔

ایک وہ تیرانداز تھا اور ایک یہ تیرانداز کہ ایک ہزار انسان کی آنکھ میں نشانہ مارا ٹھیک اور وہ جو سپہ سالار نے رعب ڈالنا چاہا تھا مسلمان پر وہ ناکام ہوگیا۔ وہ سب بھاگے اُس طرف سے جہاں اِن پر تیر پڑ رہے تھے اور شہر کے دوسری طرف جاکے اور دروازہ کھول کے باہر نکل گئے اور سارے شہر میں شور مچا دیا کہ مسلمانوں نے ہماری آنکھیں نکال دی ہیں۔ خدا کہتا ہے:۔

لَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ لَاَعَدُّوْا لَهٗ عُدَّةً ط

اور اس زمانہ کا مسلمان یہ سمجھتا ہے کہ تیاری کا یہ مطلب ہے کہ اگر یہ حکم ہو کہ ایک ہزار آنکھ نکال دو ایک ہزار آنکھ نکال دی جائے گی۔ یہ ہے تیاری!

تیاری کا مطلب

یہ ہے کہ اگر ہر دو گھنٹے بعد تازہ دم فوج سامنے آجائے تو آٹھ گھنٹے ایک مسلمان لڑتا رہے گا کامیابی کے ساتھ لڑے گا اور فاتح ہوگا۔ ہر روز، ہر دو گھنٹے بعد تازہ دم فوج سے لڑنے کے بعد شام جو نتیجہ نکلتا تھا وہ کسریٰ کی اسّی نوّے ہزار فوج کی شکست اور ان اٹھارہ ہزار مسلمان، دُعا گو اللہ تعالیٰ پر توکل رکھنے والے، توحیدِ خالص پر قائم ہونیوالے مسلمان کی فتح۔ یہ نتیجہ نکلتا تھا۔

تیاری اس کا نام ہے قرآن کریم کے نزدیک جو مسلمان نے سمجھا۔ تاریخ میں آتا ہے کہ اتنی تیاری کرواتے تھے اپنے بچوں کو کہ بارہ سال کا بچہ آٹھ سال کے بھائی کے سر پر سیب رکھ کے تیر سے اُڑا دیتا تھا۔ اگر دو تین انچ بھی نشانہ سے نیچے پڑے تو ماتھے پہ لگے اور مرجائے بھائی۔ لیکن اس کو پتہ تھا کہ میرا تیر سوائے سیب کے کسی اَور چیز کو نہیں لگ سکتا اور یہ مشق اور مہارت تھی۔ یہ ان کی کھیل تھی۔

زمانہ بدل گیا ہے اس واسطے مَیں اپنے

خُدّام اور انصار اور اطفال

اور ناصرات سے کہتا ہوں کہ آج کی جنگ جن ہتھیاروں سے لڑنی ہے اُن ہتھیاروں کی مشق، مہارت، اور آپ کا ہُنر اور پریکٹس کمال کو پہنچی ہوئی ہو۔ شکل بدلی ہوئی ہوگی۔ اُس زمانے میں دفاع کے لئے اور دشمن کے منصوبہ کو ناکام بنانے کیلئے مادی اسلحہ کی بھی ضرورت تھی غیر مادی ہتھیاروں (بصائر وغیرہ) کے استعمال میں بھی ان کو مہارت حاصل تھی۔ مگر ہمارے ہتھیار صرف وہ بصائر ہیں جن کا ذکر قرآن کریم نے کیا ہے۔ بصائر سے مراد دلائل ہیں۔ بصیرت کی جمع بصائر ہے ایک تو ہے نا آنکھ کی نظر۔ ایک ہے رُوحانی نظر جس کے متعلق قرآن کریم نے کہا ہے کہ

وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِيْ فِي الصُّدُوْرِ

آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں رُوحانی طور پر وہ دل اندھے ہوتے ہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جو سینوں میں دھڑک رہے ہوتے ہیں۔

ایک تو ہماری جنگ بصائر کے ساتھ ہے اور بصائر کہتے ہیں وہ دلیل جو فکری اور عقلی طور پر برتری رکھنے والی اور مخالفین کو مغلوب کرنے والی ہو ہمارے ہتھیار (نمبر دو) نشان ہیں یعنی اللہ تعالیٰ کی مدد اور نصرت کا اظہار جو خدا تعالیٰ اپنے بندوں کو اس لئے اور اس وقت عطا کرتا ہے جب وہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی جنگ لڑ رہے ہوں۔ اس کے لئے دعاؤں کی ضرورت ہے۔ دعاؤں کے ساتھ اسے جذب کیا جا سکتا ہے۔ اس کے لئے بصائر سیکھنے، دعائیں کرنے کے جو مواقع ہیں اُن سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اُٹھانے کی ضرورت ہے۔ اس واسطے جو آنے والے ہیں ان کو آج ہی سے

دعائیں کرنی چاہئیں

کہ اللہ تعالیٰ جس مقصد کے لئے ہمیں بلایا جا رہا ہے انہیں پورا کرنے کے سامان کرے۔ ہمیں بلایا جا رہا ہے باتیں دین کی سننے کے لئے، کچھ باتیں کہلوانے کے لئے، ہم تقریریں کرتے ہیں یہاں آ کے خدا کرے اُس میں بصائر ہوں، آیات کا ذکر ہو۔ نُور ہم نے پھیلانا ہے وہ نُور ہم حاصل کرنے والے ہوں، اپنی زندگیوں میں اسے قائم کرنے والے ہوں، اپنے اعمال صالحہ میں اس کو ظاہر کرنے والے ہوں، ظلماتِ دنیا کو نُور میں بدلنے والے ہوں۔

جو اجتماع ہو رہے ہیں اس میں دو طرح کے نظام ہیں جن کی پوری تیاری ہونی چاہیئے۔ ایک تو جو شامل ہونے والے ہیں۔ خدام، اطفال، ناصرات، لجنہ اماء اللہ، اور انصار اللہ۔ فرداً فرداً ان کو تیار ہونا چاہیئے۔ ذہنی طور پر چوکس اور بیدار مغز لے کر یہاں آئیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل اور اُس کی رحمت اور اُس کے نُور اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پیار اور خدا تعالیٰ کے عشق سے اپنی جھولیاں بھر کر واپس جائیں۔ اس کے لئے ابھی سے تیاری کریں۔ استغفار کریں۔ لاحول پڑھیں۔ شیطان کو اپنے سے دُور رکھنے کی کوشش کریں۔ خدا سے دعائیں مانگیں کہ ہماری زندگی کا جو مقصد ہے حاصل ہو۔ ایک ہی ہے مقصد ہماری زندگی کا۔ اُس کے علاوہ ہمیں کسی چیز کی ضرورت نہیں اور مقصد یہ ہے کہ اس دنیا میں آج سارے انسانوں پر اسلام اپنے دلائل، اپنے نُور، اپنے فضل، اپنی رحمت، اپنے

احسان کے نتیجہ میں

غالب آئے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے نوعِ انسانی جمع ہو جائے۔

دوسری تیاری کرنی ہے منتظمین نے۔ وہ بھی بغیر تیاری کے کچھ دے نہیں سکتے۔ ایک تو وہ ہیں جو لینے والے ہیں اور مُعطیِ حقیقی تو اللہ تعالیٰ کی ذات ہے اس لئے مَیں نے کہا اُس کا دروازہ کھٹکھٹاؤ تاکہ تمہاری جھولیاں بھر جائیں۔ ایک ہیں دینے والے اور جو دینے والے ہیں اُن کو قرآن کریم نے دو تین لفظوں میں بیان کیا کہ "هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا" مومن مومن میں فرق ہے۔ ایک وہ گروہ ہے جو محض عام مومن نہیں بلکہ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا۔ جن کے متعلق مَیں نے پچھلے خُطبے میں بتایا تھا خدا نے یہ کہا کہ اے محمدؐ!

حَسْبُكَ اللّٰهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

(الانفال آیت ۶۵)

کہ تیرے لئے وہ مومن کافی ہیں جو تیری کامل اتباع کرتے ہوئے خدا تعالیٰ کی وحی پر پُورا عمل کرنے والے اور توحیدِ خالص پر قائم اور اُن راہوں کی تلاش میں لگے رہنے والے جن راہوں پر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نقشِ قدم ہیں اور اُن نقوشِ قدم کو دیکھ کر اُن راہوں کو اختیار کر کے

اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرنے والے

ہیں۔ کامل متبعین۔ خدا تعالیٰ کے حکم سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا "اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰى اِلَيَّ"۔ خدا تعالیٰ کی وحی کو ہی سب کچھ سمجھنے والے اور اس سے باہر کسی چیز کی احتیاج نہ رکھنے والے۔

ایسا بننا چاہیئے منتظمین کو بھی۔ دُعاؤں کے ساتھ۔ آپ اپنا پروگرام بناتے ہیں۔ اس میں برکتیں بھی پڑ سکتی ہیں اور برکتیں نہیں بھی پڑ سکتیں۔ دعائیں کریں گے تو بابرکت ہو جائیں گے۔ دعائیں کریں گے آپ کے منہ سے نکلا ہوا ایک فقرہ دُنیا میں ایک انقلابِ عظیم بپا کر دے گا۔

مثال دیتا ہوں۔ مَیں تو بڑا عاجز بندہ ہوں۔ اللہ تعالیٰ بڑا فضل کرنے والا ہے۔ پچھلے سال ہی دَورے پہ میرے منہ سے یہ فقرہ نکلوایا کہ:۔

LOVE FOR ALL, AND HATRED FOR NONE.

ہر ایک سے پیار کرو، کسی سے نفرت نہ کرو۔ اتنا اثر کیا اس فقرے نے کہ ابھی مہینہ ڈیڑھ مہینہ ہوا ہالینڈ میں ہمارا سالانہ جلسہ ہوا ہیگ میں ہماری مسجد اور مشن ہاؤس ہے وہاں کے میئر کو انہوں نے بُلایا۔ وہ آئے۔ میئر کی ان ملکوں میں بڑی پوزیشن ہوتی ہے۔ اور انہوں نے اپنی تقریر میں کہا کہ مَیں تُم احمدیوں سے یہ درخواست کرتا ہوں کہ تمہارے امام نے جو تمہیں یہ سلوگن دیا تھا کہ LOVE FOR ALL AND HATRED FOR NONE کہ

ہر ایک سے پیار کرو

نفرت کسی سے نہ کرو، مَیں تُم سے یہ درخواست کرتا ہوں کہ تُم ہالینڈ کے گھر گھر میں یہ فقرہ پہنچا دو کیونکہ ہمیں اس کی ضرورت ہے۔ ایک فقرہ انقلاب پیدا کر سکتا ہے۔ ایک گھنٹے کی تقریر سُوکھے گھاس کی طرح ہاتھ سے چھوڑو زمین پر گر جائے گی۔ جب تک خدا تعالیٰ کا فضل شاملِ حال نہ ہو انسان کامیاب نہیں ہوتا۔ اللہ تعالیٰ سے ہدایت مانگتے ہوئے منتظمین ان اجتماعات کا انتظام کریں اور خدا تعالیٰ کا فضل اور رحمت مانگتے ہوئے شامل ہونے والے ان میں شامل ہوں۔ تاکہ ہم اپنی زندگیوں کے مقصد کو پانے والے ہوں۔ آمین۔

اس بات کی ذمہ واری کہ ہر جماعت سے چھوٹی ہو یا بڑی، نمائندہ ان اجتماعات میں آئے سوائے اُس کے کہ بعض اِکّا دُکّا استثنائی طور پر ایسی جماعتیں ہیں جس میں سارے ہی خُدام ہیں بڑی عمر کا وہاں کوئی نہیں۔ نئی جماعت بن گئی نوجوانوں کی۔ وہاں سے کوئی انصار اللہ کے اجتماع میں ممبر کی حیثیت سے نہیں آئے گا بعض ایسے ہو سکتے ہیں کہ جو دو چار وہاں بڑی عمر کے ہیں اور ابھی خدام الاحمدیہ کی عمر کا کوئی نہیں۔ اطفال اور ناصرات کی عمر کے تو یقیناً ہوں گے وہ کوشش کریں کہ جن کی نمائندگی ہو سکتی ہے، وہ ہو جائے۔

ہر جماعت کی نمائندگی

اپنے اپنے اجتماع میں ہونی چاہیئے۔ اس کی ذمہ واری ایک تو خود ان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تنظیموں پر ہے۔ لیکن اس کے علاوہ تمام اضلاع کے امراء کی میں ذمہ داری لگاتا ہوتا ہوں اور تمام اضلاع میں کام کرنے والے مربیوں اور معلموں کی یہ ذمہ داری لگاتا ہوں کہ وہ گاؤں گاؤں۔ قریہ قریہ جا کے۔ جاتے رہ کر۔ ایک دفعہ نہیں، جاتے رہ کر اُن کو تیار کریں کہ کوئی گاؤں یا قصبہ جو ہے یا شہر جو ہے وہ محروم نہ رہے نہ پنجاب میں، نہ سرحد میں، نہ بلوچستان میں، نہ سندھ میں، اور اس کے متعلق مجھے پہلی رپورٹ امرائے اضلاع اور مربیان کی طرف سے عید سے دو دن پہلے اگر مل جائے تو عید کی خوشیوں میں شامل یہ خوشی بھی میرے لئے اور آپ کے لئے ہو جائے گی۔ اور دوسری رپورٹ پندرہ تاریخ کو یعنی جو اجتماع ہے خدام الاحمدیہ کا غالباً ۲۳ کو ہے تو اس سے پہلے جمعہ کو سات دن پہلے وہ رپورٹ ملے کہ ہم تیار ہیں ہر جگہ سے، ہر ضلع سے، ہر گاؤں، ہر قریہ، ہر قصبہ ہر شہر اُس ضلع کا جو ہے اس کے نمائندے آئیں گے۔

یہ انتظام جو ہے جس کے متعلق میں بات کر رہا ہوں اس کے بھی آگے دو حصے ہو گئے۔ ایک کے متعلق میں نے پہلے بات کی تھی جو

یہاں کے رہنے والے

ہیں۔ ایک کے متعلق میں اب بات کر رہا ہوں جن کا تعلق باہر سے ہے۔

اور دوسری بات میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ اس وقت نوع انسانی ایک خطرناک، ایک ہولناک ہلاکت کی طرف حرکت کر رہی ہے۔ اس قسم کی خطرناک حرکت ہے، جو انسان کو تباہ کرنے والی ہے اور عقل میں نہیں اُن کے آرہی بات کہ ہم کیا کر رہے ہیں۔

اس واسطے تمام احمدی یہ دُعا کریں کہ اللہ تعالےٰ انسان کو سمجھ اور فراست عطا کرے کہ اپنے ہی ہاتھ سے اپنی ہلاکت کے سامان نہ کرے۔ اور خدا تعالےٰ ان کو اس عظیم ہلاکت سے جس کے متعلق پیشگوئیاں بھی ہیں بچالے۔ ہر انذاری پیشگوئی دُعا اور صدقہ کے ساتھ ٹل جاتی ہے۔ ان کو تو سمجھ نہیں، انہوں نے اپنے لئے دُعا نہیں کرنی۔ مجھے اور اور آپ کو تو سمجھ ہے۔ ہمیں ان کے لئے دُعا کرنی چاہیئے اور

صدقہ دینا چاہیئے

اجتماعات پر صدقہ دینا چاہیئے نوع انسانی کو ہلاکت سے بچانے کے لئے اپنی طاقت کے مطابق ہم صدقہ دیں گے اجتماعات کے موقع پر لجنہ اور خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ یہ تین انتظامات ۲۱/۲۱ بکروں کی قربانی نوعِ انسان کو ہلاکت سے بچانے کے لئے ان اجتماعات کے موقع پر دیں گے، انشاء اللہ۔ اللہ تعالےٰ ہمیں بھی ذمہ داریوں کے سمجھنے کی توفیق عطا کرے۔ اور اللہ تعالےٰ فضل کرے انسان پر کہ وہ بھٹکا ہوا انسان اندھیروں میں بھٹکنے والا انسان اُس روشنی میں واپس آجائے جو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نوع انسانی کی بھلائی اور ترقیات کے لئے آسمانوں سے لے کر آئے ہیں۔"

ہر خادم کو قرآنِ کریم کا ترجمہ جاننا چاہیئے

سیدنا حضرت مصلح موعود کا ارشاد

سیدنا حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

"ہمارے لئے ضروری ہے کہ ہم قرآنی تعلیم کو سمجھیں اور اس کو اپنے دلوں اور دماغوں میں پوری مضبوطی سے قائم کریں۔ میں نے کہا تھا کہ ہر احمدی نوجوان کا فرض ہے کہ قرآن کریم کا ترجمہ جانتا ہو اسے معلوم ہونا چاہیئے کہ قرآن کریم میں کیا لکھا ہے اور خدا ہم سے کن باتوں کا مطالبہ کرتا ہے۔ ہماری جماعت میں کوئی ایک فرد ایسا نہ رہے نہ بچہ نہ جوان نہ بوڑھا جسے قرآن کریم کا ترجمہ نہ آتا ہو"

خدام الاحمدیہ حضرت مصلح موعود کے اس ارشاد کو ہمیشہ مدنظر رکھیں۔ خود ہی قرآن کریم کا ترجمہ اور تفسیر سیکھنے کی کوشش کرتے رہیں۔ اور جماعت کے دوسرے افراد کو بھی قرآن کریم پڑھائیں ناظرہ بھی پڑھائیں ترجمہ بھی پڑھائیں اور تفسیر بھی پڑھائیں۔ اور کام اس طرح منظم طور پر کریں کہ حضور کا یہ منشاء پورا ہو جائے کہ جماعت کا کوئی فرد ایسا نہ رہے جو قرآن کریم با ترجمہ نہ جانتا ہو۔ اللہ تعالیٰ آپ کی کوششوں میں برکت ڈالے۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

صرف عقائد باعثِ نجات نہیں

حضرت اقدس فرماتے ہیں

"انسان صرف عقائد سے ہی نجات نہیں پاتا بلکہ اس کے ساتھ اعمال صالحہ کا ہونا بھی ضروری ہے ..... عقائد کی مثال ایک باغ کی ہے جس کے بہت عمدہ پھل اور پھول ہوں اور اعمال صالحہ وہ مصفّٰی پانی ہے جس کے ذریعہ سے اس باغ کا قیام اور نشوونما ہوتا ہے۔ ایک باغ خواہ کتنا ہی اعلیٰ درجہ کا کیوں نہ ہو لیکن اس کی آبپاشی اگر عمدہ نہ ہو تو آخر خراب ہو جاوے گا۔ اسی طرح اگر عقیدہ کتنا ہی مضبوط کیوں نہ ہو لیکن عمل صالح اگر اس کے ساتھ نہ ہوگا تو شیطان آکر تباہ کر دیگا۔"

(ملفوظات جلد ۶ صفحہ ۳۶۶-۳۶۵)

سالانہ اجتماع انصار اللہ کے موقعہ پر تقریری مقابلے

سالانہ اجتماع انصار اللہ مرکزیہ کے موقعہ پر انشاء اللہ العزیز امسال مندرجہ ذیل عنوانات پر تقریری مقابلہ ہوگا۔

۱۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی مکی زندگی۔
۲۔ حضرت مصلح موعود کی خدمتِ قرآن۔
۳۔ قدرت ثانیہ کے تیسرے مظہر کے عہد کی تحریکات
۴۔ تربیت اولاد
۵۔ برکاتِ قدرت ثانیہ

ہر مقرر کو ۷ منٹ کا وقت دیا جا سکے گا۔ جو اراکین انصار اللہ حصہ لینے کے خواہشمند ہوں وہ اپنے نام اپنی مجلس کے توسط سے ۳۰ ستمبر تک دفتر انصار اللہ مرکزیہ ربوہ کو ارسال کر دیں اس کے بعد کوئی نام قبول نہیں کیا جائے گا۔ حصہ لینے والے اراکین سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ مندرجہ بالا عنوانات میں سے کسی ایک پر پوری تیاری کے ساتھ اظہارِ خیال فرمائیں گے۔ مقررین کی تعداد زیادہ ہونے کی صورت میں مرکز کو انتخاب کا حق حاصل ہوگا۔

(قائد تعلیم۔ منتظم تقریری مقابلے)

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا ترجمان

ماہنامہ "انصار اللہ" ربوہ
مینیجر ماہنامہ "انصار اللہ" ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آپ کو معلوم ہو کہ
ہمارے دواخانہ
میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز کا
نام اب
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
ہو چکا ہے
زیر نگرانی
حکیم عبدالحمید جانشین و فرزند
حضرت حکیم نظام جان رضی اللہ عنہ
گوجرانوالہ فون نمبر ۷۴۸۴۴
ربوہ فون نمبر ۶۳۸
خدمت کی راہوں پر رواں دواں
دیرینہ خادم
مشہور دواخانہ (سابق میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز)
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
۷۱۔ سویٹ ہوم لینڈ ماڈل کالونی کراچی ۲۷

ہر قسم کی عمارتی لکڑی
دیودار۔ کیل۔ چیل۔ پڑتل کے لئے ہمارے ہاں رجوع فرمائیں!
سٹار ٹمبر سٹور
۵۳ فیروزپور روڈ۔ بالمقابل تھانہ اچھرہ۔ لاہور۔ فون نمبر ۴۱۰۶۱۷

قادیان کا قدیمی
مجبوب کاجل
جو حضرت خلیفۃ المسیح اوّلؓ کے نسخہ کے مطابق تیار کیا جاتا ہے۔
عبدالقادر ابن ماسٹر ماموں خانصاب گولبازار ربوہ
سٹاکسٹ: "شاہد شاپنگ سنٹر"۔ بالمقابل سب تحصیل اقصیٰ روڈ۔ گولبازار ربوہ

TEST OF CURES
ANY DISEASE DECLARED INCURABLE?
CURES ACCEPT THE CHALLENGE
SEE THE LIST OF 140 CURES
GET THE REQUIRED CURES
FROM NEARBY CHEMIST
FOR
DETAILS AND FREE LITERATURE
CONTACT:
CURATIVE MED. CO. RECD.
PAKISTAN—H.O. RABWAH
Phones: 606-607

ہر قسم کے سامانِ سائنس و اجبی نرخوں پر خریدنے کے لیے
الائیڈ سائنٹیفک سٹور
فون ۶۴۵۰۰
گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیے!

رجسٹرڈ
کارکردگی میں لاجواب
مضبوطی میں بے مثال
HERCULES
شوبیز مارکیٹ
ہرکولیس
امپورٹڈ میٹریل سے تیار شدہ
HERCULES
ہر قسم کی گاڑیوں کے سلنسر، پائپ، سلنسر کیس اور پٹ کمانی سپیشلسٹ
میاں بھائی
۱۰ منٹگمری روڈ، لاہور۔ فون نمبر: ۳۰۵۴۰۴ ؛ ۳۰۵۳۹۶

جدید فیشن کے مطابق
سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات
اور چاندی کے خوش نما برتن۔ ٹی سیٹ وغیرہ کیلئے
فرحت علی جیولرز
کمرشل بلڈنگ
شاہراہ قائداعظم
لاہور
فون ۵۲۶۲۳

بے بی گروتھ کورس
BABY GROWTH COURSE
APPETIZER CAPS. — بھوک اور ہاضمہ کے لئے۔
BLOOD TONIC TABS. — افزائش خون کے لئے۔
BONE TONIC TABS. — ہڈیوں کی نشوونما کے لئے۔
قیمت ایک ماہ کورس -/۱۵ - ڈاک خرچ -/۵
کیور ٹیو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ پاکستان
لاہور - کراچی - ہیڈ آفس ربوہ فون ۶۰۷/۶۰۶

جدید فیشن کے مطابق
سونے کے جڑاؤ اور سادے زیورات وغیرہ کے لئے
نیو پاک جیولرز
۱۱۱۔ فیروزپور روڈ
نزد گلیکسی سینما اچھرہ
لاہور
فون: ۴۱۰۹۷۴ اور ۴۱۸۶۴۶
رہائش - ۴۱۸۶۴۵
پروپرائیٹر:- میاں عظیم قادر اینڈ سنز

نرینہ اولاد سے محروم بے اولاد اور موضی اٹھرا کی شکار دکھی عورتوں کے لئے
۱۹۱۱ء سے ایک ہی نام
ھوالشافی
دواخانہ حکیم نظام جان
حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان۔ پوسٹ بکس ۲۲۲ • چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ۔ فون نمبر ۷۲۹۹۷
ربوہ کا پتہ: مکان نمبر ۱۵/۳ نزد ناصر کنڈر گارٹن سکول (دواخانہ حکیم نظام جان۔ ربوہ) دوائی اور مشورہ کیلئے یہاں تشریف لاویں!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خوبصورت اور مضبوط دانت جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں۔ ٹیڑھے اور بدصورت دانت خوبصورت کئے جاتے ہیں۔ دانتوں کو ٹھنڈا پانی لگنا یا درد ہونے کا فوری علاج کیا جاتا ہے۔

شریف ڈینٹل کلینک نزد مسجد اقصیٰ۔ ربوہ

نظر اور دھوپ کی عینکوں کیلئے نصیر آپٹیکل سروس فون نمبر ۵۴۳

انگریزی ادویات و ٹیکہ جات ہر قسم

کنٹرول ریٹ پر اور بارعایت

بہتر تشخیص ★ مناسب علاج

کریم میڈیکل ہال

گول امین پور بازار۔ فیصل آباد

ایک نہایت ضروری اعلان

ہم اپنے تمام کرم فرماؤں کو یہ اطلاع دیتے ہیں کہ ہم نے اپنے ادارہ (فضل عمر پراپرٹی ڈیلر) کا آئندہ کے لیے نیا نام

فون دفتر ۶۴۰ — فون رہائش ۵۴۰

صدیق اسٹیٹ ایجنسی

رکھ لیا ہے۔ لہٰذا آئندہ ہر قسم کی خط و کتابت صدیق اسٹیٹ ایجنسی کے نام پر کیجاوے ہم امید کرتے ہیں کہ آپ کا تعاون ہمیشہ جاری رہیگا ادارہ آپکی خدمت کیلئے ہمیشہ کوشاں رہیگا!

پروپرائٹر:- **چوہدری محمد صدیق**

صدیق اسٹیٹ ایجنسی نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ

کئی سال سے آپکی

بے لوث خدمت کرنیوالا

واحد ادارہ

احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ

سکنی و زرعی اراضی مکانات و پلاٹس وغیرہ کی خرید و فروخت کیلئے

آپکی خدمت کا متمنی

احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ

انس مارکیٹ ربوہ

فون نمبر: ۵۳۵

نذیر کلاتھ ہاؤس

کرم فرماؤں کی اطلاع کے لئے اعلان ہے کہ میری دوکان چوک گولبازار سے تبدیل ہو کر کلثوم مارکیٹ گولبازار (نزد میموریل فوٹو سروس) میں آگئی ہے۔ نیز آپ کی سہولت کے لئے ریزگاری اور ڈاک کے لفافے ہر وقت دستیاب ہیں۔

پروپرائیٹر:- **حاجی نذیر احمد**

کلثوم مارکیٹ گولبازار ربوہ

بشیر انجنیئرنگ انڈسٹریز لمیٹڈ

ایسوشی ایٹس آف

میسرز بشیر اینڈ کمپنی

ایکسپورٹرز اینڈ امپورٹرز

(گورنمنٹ کے منظور شدہ ٹھیکیدار برائے ملٹری۔ ریلوے۔ ٹیلیگراف۔ ٹیلی فون۔ واپڈا اور دوسرے شعبہ جات)

لوہے کے جستی تار، نیز کاسٹ آئرن کے گھریلو استعمال کے سیوریج پائپ اور لوہے کی ہر قسم کی چادروں کیلئے ہمیں خدمت کا موقع دیں

ہیڈ آفس: حمید منزل ۸۹ انارکلی لاہور

فون نمبر: ۵۲۷۸۳ ، ۴۱۳۳۲۲

شاخیں (۱) لوہا مارکیٹ، لاہور فون نمبر ۵۶۰۲۳ — (۲) کے ایم سی۔ ۷۷ گارڈن مارکیٹ۔ لارنس روڈ کراچی فون نمبر ۷۸۵۶۴

فیکٹری — ۲۲ کلومیٹر (لاہور شیخوپورہ روڈ) لاہور